اور اصلاح احوال میں بہت نمایاں کردار ادا کیا۔ اگرچہ مصنف نے مذکورہ شخصیات کا شخصی تعارف اور خاندان کی تفصیل بھی دی ہے مگر اصلاح امت کے لیے ان کی سیاسی' ادبی' سماجی اور اصلاحی خدمات کا تذکرہ زیادہ اہم ہے۔ زیر نظر کتاب کی نمایاں خوبی اختصار اور جامعیت ہے۔ اس سے مذکورہ شخصیات کا نہ صرف عمومی تعارف ہو جاتا ہے بلکہ ان کے کارناموں سے بھی بخوبی آگاہی ہوتی ہے۔ جس واقعے' یا تربیت کے جس رخ نے کسی شخص کو بڑا آدمی بنانے میں خاص کردار ادا کیا' جناب نظر زیدی نے اس کو نمایاں کر دیا ہے۔ ماؤں کی تربیت' علم سے شغف' اسلام کی جانب طبعی میلان اور مسلمانوں کی حالت زار کے گہرا احساس جیسے مظاہر ایسے ہیں جنھوں نے ان کو تاریخ میں ایک نمایاں مقام عطا کیا۔ نظر زیدی نے محض بیانیہ انداز میں تاریخ نہیں لکھی بلکہ مختلف افراد کی کوششوں کے اثرات و نتائج سے بھی بحث کی ہے۔ مصنف نے مباحث کے بہت سے ذیلی عنوانات قائم کیے ہیں مگر ان میں یکسانیت نہیں ہے اور ترتیب بدل بھی گئی ہے۔ بہرحال کتاب کی مقصدیت اور افادیت میں کلام نہیں۔ (زبیدہ حبیب)

مجلہ **التجدید** (سہ ماہی)' شمارہ: جنوری ۱۹۹۷۔ تقسیم کنندگان: المرکز الدولی للخدمات الثقافیه' ص۔ب ۱۳۵۲۴۴۔ بیروت' لبنان۔

گذشتہ دہائی میں برادر ملک ملایشیا نے جس تیزی سے صنعتی و مادی میدانوں میں ترقی کے مراحل طے کیے ہیں۔ اس نے خصوصاً ترقی پذیر قوموں کو حیرت میں ڈال دیا ہے اور ملایشیا میں یہ ترقی صرف مادی پہلو تک محدود نہیں ہے بلکہ یہاں کی اسلامی تحریک بھی روز بروز مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ حکومت وقت اور اس کے درمیان مفاہمت کے ماحول نے ملک کی تعمیر کو مزید آسان بنا دیا ہے۔ ۱۹۸۳ سے قائم یہاں کی عالمی اسلامی یونی ورسٹی نے بڑی اہمیت حاصل کر لی ہے اور جدید و قدیم کے تقاضوں کی روشنی میں اسلام کو سمجھنے والے بہت سے ماہر یہاں اپنی بہترین صلاحیتیں صرف کر رہے ہیں۔

یہاں سے متعدد انگریزی معیاری مجلات کے ساتھ "التجدید" کے نام سے ایک سہ ماہی مجلہ عربی زبان میں نکل رہا ہے۔ تازہ شمارے کا اداریہ یونی ورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالحمید احمد ابو سلیمان نے تحریر کیا ہے جو ایک عرصے تک امریکہ میں قائم ایک معروف علمی و تحقیقی ادارے **المعهد العالمی للفکر الاسلامی** کے صدر رہ چکے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ اس ادارے کی روح اس یونی ورسٹی میں بھی پھونکنے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ اداریے میں بتایا گیا ہے کہ یونی ورسٹی اور مجلے کا اصل مقصد علم و عرفان کو اسلامی بنانا اور ایک ایسی زندہ اسلامی فکر کو پروان چڑھانا ہے جو زمانے کا ساتھ دے سکے اور عصر حاضر کے مطالبات اور چیلنجوں کا جواب ایک بہتر و بلند سطح سے دے سکے۔ مجلے میں متعدد موضوعات پر بلند پایہ